

21899 - فکری ملکیت کے حقوق

سوال

مسلمان فقہاء کرام کا فکری ملکیت کے بارہ میں کیا نظریہ ہے؟ مثلاً تجارتی نام، اور ٹریڈ مارک، اور نشر و اشاعت اور تالیف و ایجاد کے حقوق؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

تجارتی نام، تجارتی پتہ، ٹریڈ مارک، تالیف اور ایجاد یا ابتکار یہ سب ایسے حقوق ہیں جو انہیں اختیار کرنے والوں کے لیے خاص ہے اور دور حاضر میں اسے مالی قیمت حاصل ہے اور لوگوں میں اس کی مالیت بنانا معروف ہے، اور انہیں شرعاً بھی حقوق شمار کیا جائے گا، لہذا اس پر زیادتی کرنا جائز نہیں.

دوم:

مالی عوض میں تجارتی نام، یا تجارتی پتہ، یا ٹریڈ مارک، میں تصرف اور تبدیلی یا اس میں سے کچھ نقل کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جب اس میں دھوکہ و فراڈ اور ہیرا پھیری کا نہ ہو اس لیے کہ یہ ایک مالی حق بن چکا ہے.

سوم:

تالیف اور ایجاد اور ابتکار کے حقوق شرعی طور پر محفوظ اور ان کا خیال رکھا گیا ہے، ان کا حق رکھنے والوں کو اس میں تصرف کا حق حاصل ہے اور اس میں کسی دوسرے کے لیے زیادتی کرنے کا حق نہیں.